جلد ۵۳/۱۸ | ۱۶ وفا ۱۳۴۳ ہش ۵ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ ۱۶ جولائی ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۶۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۵ جولائی بوقت ۷½ بجے صبح

کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کو درد نقرس کی تکلیف میں کافی کمی رہی اور عام طبیعت بھی نسبتاً بہتر رہی۔ البتہ رات نیند کچھ دیر سے آئی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

مسجد مبارک میں درس القرآن

ربوہ ۱۵ جولائی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب آج مورخہ ۱۵ جولائی بروز بدھ شام کو مسجد مبارک میں قرآن مجید کا درس دیں گے۔ درس ٹھیک پونے سات بجے شروع ہو کر نماز مغرب تک جاری رہیگا انشاء اللہ

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

ربوہ کا موسم

ربوہ ۱۵ جولائی۔ (نو بجے صبح) کل شام سے یہاں مطلع ابر آلود ہے۔ رات دو بار معمولی سا چھینٹا بھی پڑا۔ آج صبح بھی ابر چھایا ہوا ہے۔ ٹھنڈی اور خوشگوار ہوا چل رہی ہے۔ اور بارش کا امکان ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہزاروں ہزار درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

آپ کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے

(۱) "ہزار دل درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا۔ اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا اور بے شمار احسان والا اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔" (نسیم دعوت ص۱)

(۲) "یقینی اور قطعی بات ہے کہ جس قدر یقین کامل بصیرت کامل و معرفت اکمل کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات بابرکات کی نسبت دعوے کیا ہے۔ اور پھر اس کا ثبوت دیا ہے۔ ایسا کامل ثبوت کسی دوسری موجودہ کتاب میں ہرگز نہیں پایا جاتا" (ایک عیسائی کے تین سوالات اور ان کے جواب ص۵-۶)

(۳) "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک روحانی طبیب تھے اور جس کام کا دعوے کیا انہوں نے وہ کر کے دکھلا دیا اور ایسے طور سے اس کی تبلیغ کی کہ اس کی نظیر دنیا بھر میں نہیں پائی جاتی۔" (بدر ۱۷ جنوری ۱۹۰۸ء)

مستورات کیلئے درس قرآن کریم کا انتظام

مکرم مولانا ابو العطاء صاحب ۲ جولائی سے اپنے مکان "بیت العطاء" محلہ دار الرحمت وسطی میں قرآن مجید کا درس دے رہے ہیں۔ اس درس کا اہتمام نظارت اصلاح و ارشاد کی منظوری سے مستورات کے لئے کیا گیا ہے۔ (روزانہ ما سوا جمعہ و ہفتہ) ساڑھے پانچ بجے بعد نماز عصر سے چھ بجے تک ایک رکوع کا درس ہوتا ہے۔ مقامی مستورات کو چاہیئے کہ درس میں شریک ہو کر قرآنی علوم سے مستفیض ہوں۔

فوجی بھرتی مورخہ ۲۱ بروز منگل ربوہ میں فوجی بھرتی ہو رہی ہے۔ تعلیم ۵ سے ۱۰ جماعت تک تعلیمی سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔ امیدواران مجھ سے مزید کوائف دریافت کر لیں۔ (کیپٹن محمد سعید دار الرحمت غربی ربوہ)

یوم سیرت النبی ۲۲ جولائی ۱۹۶۴ء

جماعت ہائے احمدیہ شایان شان جلسے منعقد کریں

امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ نوٹ فرما لیں کہ یوم سیرت النبیؐ کے لئے ۲۲ جولائی بروز بدھ کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس روز پورے اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کئے جائیں جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال کر آپ کی انتہائی ارفع و اعلیٰ شان اور فہم و ادراک سے بالا مقام اور بنی نوع انسان پر آپ کے عظیم الشان احسانات کو پیش کیا جائے تا اپنے اور بیگانے سب آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور اخلاق عالیہ سے واقف ہوں اور انہیں خود اپنی زندگیوں میں تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق ملے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ جولائی ۶۲ء

اِسلامی اُصولوں کا فروغ کس طرح ہو سکتا ہے؟

سابقہ جماعتِ اسلامی کا ترجمان "ایشیا" اپنی اشاعت ۱۱/۷/۶۲ میں ادیبانہ انداز میں لکھتا ہے:-

"الغرض انسانی زندگی کا وہ کون سا ایسا گوشہ ہے جو اس سوال کی زد میں نہیں آتا — اس سوال کی زد میں کہ جسے ہم نصب العین کا سوال کہتے ہیں۔

تب کیا ہمارا نصب العین اسلام نہیں ہے؟ — اسلام جو ایک دین ہے، لبادہ نہیں ہے۔ مولانا مودودی نے اسی نصب العین کا سوال ہمارے سامنے رکھا ہے۔ لیکن کیا کبھی آپ نے سوچا ہے کہ ہمارے کان، ہماری دھڑکنیں اور ہماری تمام تر حسیات اس سوال کی طرف یوں متوجہ کیوں ہو گئی ہیں کہ پوری ملت ہمہ تن گوش نظر آنے لگی ہے؟ — اس لئے کہ یہ ملت اسلام کو بحیثیت ایک نظامِ حیات کے ایک ماضی ہی نہیں ایک مستقبل بھی سمجھتی ہے — ہماری نگاہوں میں عہدِ نبوت اور عہدِ خلافتِ راشدہ محض ایک جذباتی حیثیت نہیں رکھتے بلکہ ہمیں پوری انسانی تاریخ میں اجتماعی و انفرادی خیر و فلاح، سچی خدا پرستی، اخلاقی پاکیزگی، سیاسی دیانت، معاشرتی انصاف، معاشی جامعیت، حقیقی جمہوریت اور انسانی مساوات کا یہی ایک مثالی دَور نظر آتا ہے۔ اور وہ چیز جو مولانا مودودی کا لبادہ نہیں بلکہ ان کا ایمان ہے یہ ہے کہ جن اصولوں نے اس دَور میں انسان کو یہ سب کچھ عطا کیا تھا، وہی اصول آج بھی عالمِ انسانیت کو ان بھلائیوں سے مالا مال کر سکتے ہیں۔

یہی ہمارا بھی ایمان ہے"۔
(ایشیا ۱۱/۷/۶۲ صٖ ۳-۴)

ہم اس امر کی تعریف کرتے ہیں کہ یہ مضمون لکھنے والے کی توجہ اسلام کی طرف ہے۔ اور ہمیں اس امر سے بھی انکار نہیں ہے کہ مودودی صاحب کی توجہ بھی اسلام کی طرف ہے۔ اور اس حوالہ میں یہ بات بھی ٹھیک ہے کہ "جن اصولوں نے اس دَور میں انسان کو یہ سب کچھ عطا کیا تھا، وہی اصول آج بھی عالمِ انسانیت کو ان بھلائیوں سے مالا مال کر سکتے ہیں"۔

"آخر میں صاحبِ مضمون لکھتے ہیں کہ "یہی ہمارا بھی ایمان ہے"۔ یہ بھی ٹھیک ہوگا ہمیں اس پر اعتراض کرنے کی ضرورت نہیں تاہم سوال جو سوچنے والا ہے وہ یہ ہے کہ کیا عہدِ نبوت اور عہدِ خلافتِ راشدہ میں اسلام کے یہ اصول سیاست کے زور سے کامیاب ہوئے تھے یا اس کی کچھ اور وجوہات تھیں۔ بے شک قرآن کریم نے بعض جرائم کی سزا سخت مقرر کی ہے مگر سوال یہ ہے کہ کیا اسلام کے اصول ان تعزیری سزاؤں کی وجہ سے برسرِ عروج آئے تھے؟ یا کوئی اور چیز تھی جو ان اصولوں کے فروغ کا حقیقی باعث ہوئی تھی۔

جب تک ہم اس حقیقت کو اس کے تمام مالہ وماعلیہ کے ساتھ معلوم نہ کریں کہ عہدِ نبوت اور عہدِ خلافتِ راشدہ میں اسلامی اصول کیوں فعّال ہو گئے تھے اس وقت تک ہم نہیں سمجھ سکتے کہ یہ اصول کس طرح پھر فعّال بن سکتے ہیں۔

اس کو سمجھنے کے لئے ایک مثال پر غور کیجئے ایک عورت فعلِ شنیع کی مرتکب ہوتی ہے اس کو علم ہے کہ اس جُرم کی کیا سزا ہے جب وہ یہ فعلِ شنیع کر بیٹھتی ہے تو اس کا اسلامی ضمیر بیدار ہو جاتا ہے اس کو احساس ہوتا ہے کہ آج اگر وہ اس گناہ کی پاداش سے بچ بھی جائے گی تو کل اللہ تعالیٰ کے سامنے وہ نہیں بچ سکے گی اور اس کو قیامت میں اس گناہ کی سزا ضرور ملے گی۔ اس طرح وہ فیصلہ کرتی ہے کہ دنیا کی سزا بھگت لینا اس آخری عذاب سے بدرجہا بہتر ہے لہذا وہ آتی ہے اور اپنے جُرم کا اقرار کر کے شرعی سزا کا مطالبہ کرتی ہے۔

اس عورت کے دل میں یہ بیداری کیوں پیدا ہو گئی تھی۔ اس کے ایمان کی وجہ سے جو ایک وقت میں دب گیا تھا مگر پھر جوش کے ساتھ اُبھر آیا تھا یہ بیداری پیدا ہوئی تھی وہ گناہ کی عادی نہیں تھی تاہم وہ چاہتی تو شرعی سزا سے بچ سکتی تھی مگر نہیں اس کے زندہ ایمان نے اس کو مجبور کر دیا تھا۔ اسلئے اس نے وہ طریق اختیار کیا جو خوفِ خدا سے مملو تھی۔ اس نے کوئی قانونی حیلہ جوئی نہیں کی۔ اس نے قانون میں رخنے تلاش نہیں کئے۔ اس نے یہ نہیں کہا کہ شرع کے مطابق چار گواہ پیش کرو۔ عینی گواہ جنہوں نے واقعی اس کو اس فعل کا مرتکب ہوتے دیکھا ہو۔ الغرض اس کے خلاف کوئی شرعی شہادت موجود نہ تھی۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ عدالت کو اس کے اس فعل کی اطلاع تک نہ تھی۔ پہلی اطلاع وہ خود ہی دیتی ہے وہ آپ ہی اپنی مخبر بنتی ہے۔ اور آپ ہی اپنے خلاف مدعیہ بن کر عدالت میں پیش ہوتی ہے۔ وہ آپ اپنے خلاف شہادت دیتی ہے اور خود ہی اپنے آپ کو مجرم ٹھہرا کر شرعی سزا کا مطالبہ کرتی ہے۔

یاد رکھئے یہ کوئی میدانِ جنگ نہیں تھا کہ کوئی انسان جوش میں آکر اپنی موت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے میدان میں کود پڑے اور دوسروں کو مارتے مارتے خود ہلاک ہو جائے۔ بلکہ یہ فیصلہ نہایت ٹھنڈے دل و دماغ کا فیصلہ تھا خوب سوچ بچار کر کے یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔

یہ ہے نمونہ اس ایمان کا جو کم از کم ایک عورت کے دل میں "عہدِ نبوت" نے پیدا کر دیا تھا۔ یہ ہے بنیاد اس طریقِ کار کی جس کی وجہ سے اسلامی اصول عہدِ نبوت اور عہدِ خلافتِ راشدہ میں برسرِ کار آئے تھے۔

یہ ایمان ہے جو اللہ تعالیٰ کے رسول سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک نہیں دو نہیں دس نہیں بلکہ سینکڑوں ہزاروں مومنوں کے دلوں میں پیدا کر دیا تھا۔ اس ایمان کا ہی صدقہ تھا کہ اسلامی اصول محض اصول نہیں رہے تھے۔ بلکہ زندہ چلتے پھرتے انسانوں کے اعمال میں مجسّم ہو رہے تھے۔

معاف رکھنا اب اس ایمان کے مقابلہ میں اپنا ایمان رکھئے اور پرکھئے۔ آئیے ان دفاعی بیانات کا جائزہ لیجئے جو مودودی صاحب نے شروع سے آج تک اپنے مختلف مقدمات میں عدالتوں میں پیش کئے ہیں۔

ایک ہی مثال لے لیجئے۔ کیا مودودی صاحب نے الجہاد فی الاسلام میں یہ اصول پیش نہیں کیا کہ تبلیغ اسلام کے بیج بونے سے پہلے تلوار سے قلبہ رانی ضروری ہے۔ کیا انہوں نے اپنی کتابوں میں یہ اصول نہیں پیش کیا کہ اقتدار پر قبضہ حاصل کرنے کے لئے جبر کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سینکڑوں حوالے آپ کی تصانیف سے پیش کئے جا سکتے ہیں جن میں تلوار کے زور سے اقتدار پر قبضہ کرنا جائز قرار دیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا مودودی صاحب آج عدالت کے سامنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہاں ہاں ہم طاقت پیدا کر کے تلوار سے پاکستان کی حکومت پر قبضہ کریں گے اور بزور یہاں اسلام کو نافذ کریں گے۔ مگر نہیں عدالتوں میں آپ نے یہ کہا ہے نہیں حضور ہم تو صرف آئینی جد و جہد سے قابض ہونا چاہتے ہیں۔ دیکھو ہمارے دستور کی فلاں دفعہ۔ کیا اسی کا نام ایمان ہے؟ کیا ایسے ایمان سے اسلامی اصول اسی طرح بروئے کار آ سکتے ہیں جس طرح عہدِ نبوت اور عہدِ خلافتِ راشدہ میں بروئے کار آئے تھے؟

آپ کا کوئی نہ کوئی ایمان ہوگا ضرور مگر ایسا ایمان ہرگز نہیں جیسا کہ اس خاتون کا تھا جس کی مثال ہم نے اوپر پیش کی ہے۔ سوال یہ ہے کہ عہدِ نبوت اور عہدِ خلافتِ راشدہ میں ایسا ایمان کیوں پیدا ہو گیا تھا۔ اس لئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات نے وہ یقینی مشاہدات ان کے سامنے رکھے تھے جو صرف ایک نبی کا وجود ہی رکھ سکتا ہے۔ نبی یا مامور من اللہ کی ذات اپنے آپ میں خود ایک معجزہ ہوتی ہے۔ وہ زندہ ثبوت ہوتا ہے وجودِ باری تعالیٰ کا۔ لوگ اپنی آنکھوں سے مامور من اللہ کے وجود میں اللہ تعالیٰ کو کام کرتا ہوا دیکھ لیتے ہیں۔ مامور من اللہ کہتا ہے کہ لوگو اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا ہے کہ یہ بات یوں یوں ہو گی چنانچہ ویسی ہی ہو جاتی ہے سعید روحیں اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کو دیکھتی ہیں اپنے ذاتی تجربہ سے معلوم کر لیتی ہیں کہ خدا تعالیٰ واقعی موجود ہے۔ اور جو کچھ اس نے حکم دیا ہے واقعی اس کا حکم ہے اسلئے جو کچھ اس نے جزا سزا اور معاد کے متعلق فرمایا ہے وہی ہو گا اس سے ایک ذرہ بھی فرق نہیں ہو سکتا۔ یہی مامور من اللہ کے خلفاء کے عہد میں ہوتا ہے۔

پھر غور کیجئے ایسا ایمان آج کس طرح پیدا ہو سکتا ہے جب آپ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آج سے تیرہ چودہ سو سال پہلے تو کلام کرتا تھا مگر اب نہیں کر سکتا۔ بتائیے آج کے انسان کے دل میں زندہ خدا پر حق الیقین کس طرح پیدا کیا جا سکتا ہے، جو اس طرح کا ایمان پیدا کرے کہ ع

مجھے خود خواہشِ تعزیر ہے مجرم ہوں اقراری

آج جب ایک اسلامی کہلانے والا لیڈر حیلوں بہانوں اور قانونی موشگافیوں سے سزا سے بچتے میں کوئی عار نہیں دیکھتا تو بتائیے آپکی کوششوں سے اسلامی اصول کس طرح بروئے کار آ سکتے ہیں تاکہ وہ نتائج پیدا ہوں جو عہدِ نبوت اور خلافتِ راشدہ کے عہد میں پیدا ہوئے تھے۔

اگر ایسا ایمان نہیں ہے تو کوئی ہزاروں کتابیں اسلام کے نام پر لکھے کوئی فائدہ نہیں وہ لاکھ "سلامتی کا راستہ" "اسلام کا نظامِ حیات" "اسلامی حکومت کس طرح قائم ہوتی ہے" وغیرہ مضامین پر لفظوں کے دریا بہا دے۔ بلکہ ان لائنوں پر عملی جد و جہد بھی کرے تو ان سے نہ صرف یہ کہ اسلامی اصولوں کا نفاذ نہیں ہو سکتا بلکہ اسلام کے راستہ میں رکاوٹیں ڈالنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہے۔

متاعِ ایمان کا ایک خطرناک رہزن ——— نفاق

نفاق کی اقسام اور اس کی علامات

شیخ خورشید احمد

ایک انتہائی خطرناک مرض

نفاق ایک انتہائی خطرناک روحانی مرض ہے۔ جو قومی اور جماعتی زندگی کے لئے ناسور سے کم نہیں ہے۔ جس قوم میں یہ مرض داخل ہو جائے اسے گھن کی طرح کھا جاتا ہے۔ اور اس کی اجتماعی اور انفرادی زندگی کو ختم کر ڈالتا ہے اس لحاظ سے بھی یہ بہت خطرناک بیماری ہے کہ جس شخص میں اس کے جراثیم موجود ہوں بسا اوقات اسے اس کا علم بھی نہیں ہوتا۔ حتی کہ ایمانی لحاظ سے وہ ختم ہو جاتا ہے اور پھر بھی یہ خیال کرتا ہے کہ میرا کچھ بھی نہیں بگڑا۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نفاق سے بچنے کی خاص تاکید فرمائی ہے۔ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس سلسلے میں از حد محتاط تھے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صحابہ کے بارہ میں تحریر فرمایا ہے

"ایک دفعہ حضرت ابوہریرہ رو رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیوں روتے ہو۔ کہا اس لئے روتا ہوں کہ مجھ میں نفاق کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ جب میں پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتا ہوں۔ تو اس وقت دل نرم اور اس کی حالت بدلی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ مگر جب ان سے جدا ہوتا ہوں تو وہ حالت نہیں رہتی۔ ابوبکرؓ نے فرمایا۔ یہ حالت تو میری بھی ہے۔ پھر دونوں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کل ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم منافق نہیں ہو۔ انسان کے دل میں قبض و بسط ہوا کرتی ہے جو حالت تمہاری میرے پاس ہوتی ہے۔ اگر وہ ہمیشہ رہے۔ تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں ——— تو اب دیکھو صحابہ کرام اس نفاق اور دورنگی سے کس قدر ڈرتے تھے"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۷۲)

منافق قوم کیلئے ناسور ہوتا ہے

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے نفاق اس لحاظ سے بھی ایک حد درجہ خطرناک مرض ہے کہ ناسور کی طرح دل و دماغ کے ماؤف ہو جانے کے باوجود اس میں مبتلا ہونے والا شخص آخری وقت تک اپنے آپ کو صحت مند خیال کرتا ہے۔ اس لئے اپنی اصلاح سے غافل رہتا ہے چنانچہ اس امر کی تشریح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"منافق قوم کے لئے ناسور ہوتا ہے۔ جس طرح ناسور جس جسم میں پیدا ہو جائے اسے گلاتا چلا جاتا ہے۔ اسی طرح منافق بھی جس قوم میں ہو اسے ہلاکت کے قریب کرتا چلا جاتا ہے۔

تم نے ناسور کا مریض دیکھا ہوگا۔ بظاہر اس کا سارا جسم اچھا ہوتا ہے۔ اور کبھی ایک مقام پر باریک سا سوراخ ہوتا ہے۔ کبھی ہاتھ پر اور کبھی اور کسی حصہ جسم پر۔ لیکن وہ ذرا سا زخم اندر ہی اندر انسان کو گلاتا چلا جاتا ہے۔ اگر ایک جگہ سے اچھا ہو جائے تو دوسری جگہ سے نکل آتا ہے۔ اور اگر وہاں سے اچھا ہو جائے تو تیسری جگہ سے پھوٹ پڑتا ہے۔ یہی کیفیت نفاق کی ہوتی ہے۔ بظاہر ایسا شخص تندرست معلوم ہوتا ہے اور خیال ہوتا ہے کہ یہ معمولی بیماری ہے۔ لیکن وہ ایسی خطرناک ہوتی ہے جس طرح ناسور کی بیماری روح اور جان گھلاتی چلی جاتی ہے۔ تندرستوں کے زمرہ سے نکال دیتی ہے اور موت کے قریب کر دیتی ہے اسی طرح نفاق کا بیمار بھی روحانی موت کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور روحانی زندگی سے لطف اٹھانے کا موقعہ اسے میسر نہیں آتا۔ بظاہر اس کے تمام حالات درست ہوتے ہیں۔ لیکن وہ چھوٹا سا نظر آنے والا آزار روزانہ اس کی حالت کو بد سے بدتر بناتا چلا جاتا ہے۔ یاد رکھو نفاق اور ایمان میں لمبا فاصلہ نہیں ہوتا۔ بہت لوگ سمجھتے ہیں کہ شاید منافقوں کے سر سینگ ہوتے ہیں۔ وہ خود نفاق کی مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور حیران ہوتے ہیں کہ نفاق کیا ہوتا ہے۔ دراصل نفاق بھی جنون کی طرح ہوتا ہے۔ جس طرح پاگل آدمی کبھی یہ نہیں مانتا کہ وہ پاگل ہے۔ بلکہ وہ ہمیشہ یہ سمجھتا ہے کہ میں نہیں دوسرے پاگل ہیں اور جب اسے علاج کے لئے کہو تو وہ کہے گا میں تو بالکل اچھا ہوں۔ اسی طرح منافق سمجھتا ہے کہ میں منافق نہیں اور خیال کرتا ہے کہ میں مصلح ہوں۔ حالانکہ وہ مفسد ہوتا ہے چنانچہ قرآن کریم میں بھی آتا ہے کہ جب منافقوں سے کہا جاتا ہے کہ تم زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو مصلح ہیں مفسد نہیں۔ غرض نفاق اور ایمان میں بہت چھوٹی سی دیوار ہے اتنی چھوٹی کہ وہ ذرا سی ٹھوکر سے ٹوٹ جاتی ہے اور انسان کو مومنوں کے زمرہ سے نکال کر منافقوں میں شامل کر دیتی ہے"

(الفضل)

قرآن مجید میں نفاق کا ذکر

منافقین کا وجود ابتدائے آفرینش سے ہی جب سے کہ شیطان و رحمان کی جنگ شروع ہوئی چلا آتا ہے۔ ہر الٰہی جماعت میں اور آسمانی سلسلہ میں منافق ضرور موجود ہوتے ہیں۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر منافقین اور ان کی مختلف قسموں کا ذکر کیا گیا ہے۔ مثلاً ایک جگہ فرماتا ہے۔

ومن الناس من یقول امنا باللہ وبالیوم الآخر وما ھم بمومنین۔ یخادعون اللہ والذین امنوا وما یخدعون الا انفسھم

یعنی لوگوں کا ایک گروہ ایسا بھی ہے جو زبان سے کہتا ہے کہ ہم خدا پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔ مگر دراصل وہ مومن نہیں ہوتے۔ وہ خدا کو اور مومنوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ مگر اس دھوکے کا وبال انہی پر پڑے گا۔

اس جگہ ایسے منافقین کا ذکر کیا گیا ہے جو جانتے بوجھتے ہوئے دل میں کچھ رکھتے ہیں اور ظاہر میں کچھ اور بتاتے ہیں۔ یہی وہ خالص نفاق ہے۔ جس کے متعلق دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ

ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار۔

(سورۂ نساء ع ۲۱)

یعنی یہ وہ لوگ ہیں کہ انہیں دوزخ میں کافروں سے بھی نچلے درجہ میں رکھا جائیگا ایک دوسری قسم کے منافق وہ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

او کصیب من السماء فیہ ظلمات ورعد وبرق۔ ...... کلما اضاء لھم مشوا فیہ واذا اظلم علیھم قاموا۔ بقرہ ع ۲)

یعنی ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جس میں بادلوں کی تاریکیاں اور گرج اور بجلی ہوتی ہے۔ جب بجلی چمکتی ہے یعنی جب خدا کا نور کسی چمکتے ہوئے نشان کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ تو یہ لوگ خوش ہو کر ایمان کے راستے پر چل پڑتے ہیں۔ مگر جب ابتلاؤں کی تاریکیاں زور کرتی ہیں۔ تو پھر یہ لوگ شک میں پڑ جاتے ہیں ——— اس

انصار اللہ کا دسواں سالانہ اجتماع

۳۰ اکتوبر تا یکم نومبر ۱۹۶۴ء ربوہ میں منعقد ہوگا

جملہ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انصار اللہ کا دسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۳۰-۳۱ اکتوبر اور یکم نومبر ۱۹۶۴ء بروز جمعہ ہفتہ و اتوار اپنی روایتی شان کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جملہ انصار صاحبان ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ اجتماع میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

آیت میں گویا کمزوری ایمان والے نفاق کا ذکر ہے تیسری قسم کے منافقین کا جنہیں کمزور ایمان والے منافق کہا جا سکتا ہے، اللہ تعالیٰ نے یوں ذکر فرمایا ہے:۔

قالت الاعراب اٰمنا قل لم تؤمنوا ولکن قولوا اسلمنا ولما یدخل الایمان فی قلوبکم ... انما المؤمنون الذین اٰمنوا باللہ ورسولہ ثم لم یرتابوا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ

(الحجرات ع ۲)

یعنی کئی بادیہ نشین منہ سے یہ دعوے کرتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں مگر اے رسول تم ان لوگوں سے کہہ دو کہ تم ابھی مومن نہیں ہو۔ ابھی تک ایمان تمہارے قلوب میں داخل نہیں ہوا۔ اصل مومن تو وہی ہیں جو خدا اور اس کے رسول پر حقیقی ایمان لاتے ہیں پھر وہ ڈگمگاتے نہیں بلکہ اپنے اموال اور نفس کی طاقتوں کے ذریعے ہمیشہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔

منافقت کی ان اقسام کا اگر تجزیہ کیا جاوے تو وہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں یہ ہوگا کہ:۔

"ان اقسام کی روشنی میں ہر وہ شخص نفاق کے مرض میں مبتلا سمجھا جائے گا جو اوّل۔ بظاہر تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے کا دعوے کرے مگر دل میں آپ کا منکر ہو

دوم:۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تو دل سے ایمان لاتا ہو اور بظاہر خلیفۂ وقت کی بیعت میں بھی داخل ہو۔ مگر دل میں خلیفۂ وقت کو سچا نہ سمجھتا ہو۔

سوم:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دل میں اور ظاہر میں ہر دو طرح سچا سمجھتا ہو مگر اس قدر کمزور ایمان ہو کہ ذرا سے دھکے سے متزلزل ہونے لگے۔

چہارم:۔ خلیفۂ وقت کو دل میں اور ظاہر میں ہر دو طرح برحق خیال کرتا ہو۔ مگر خلافت کے متعلق اس قدر کمزور ایمان ہو کہ بات بات پر گرنے کا خطرہ پیدا ہو جائے

پنجم:۔ جہاں تک عقیدہ کا تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۂ وقت ہر دو کے متعلق سچا عقیدہ رکھتا ہو۔ مگر اس اعتقاد کا اثر اس کے اعمال تک نہ پہنچے اور جماعت کے لئے محبت اور غیرت اور قربانی کے معاملہ میں اس درجہ کمزور ہو کہ خواہ عام ایمانی ابتلاؤں میں سنبھلا رہے مگر جماعت کی ترقی میں ممد و معاون ہونے کی بجائے عملاً اس کے رستہ میں ایک روک بن جائے اور اس کے اعمال غیروں کے اعمال کے مشابہ ہوں"

(چشمۂ عرفان صفحہ ۲۲۵-۲۲۶)

احادیث میں نفاق کا ذکر

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اربع من کن فیہ کان منافقاً خالصاً ومن کانت فیہ خصلۃ منھن کانت فیہ خصلۃ من النفاق حتی یدعھا اذا ائتمن خان واذا حدث کذب واذا عاھد غدر واذا خاصم فجر۔

یعنی یہ چار باتیں جس میں ہوں گی وہ خالص منافق ہوگا اور جس میں ان چار میں سے ایک بات ہوگی اس میں ایک بات نفاق کی ہوگی تاوقتیکہ وہ اسے چھوڑ نہ دے۔ وہ چار باتیں یہ ہیں:۔ اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔ بات کرے تو جھوٹ بولے وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے اور لڑے تو بے ہودہ گوئی کرے"

(بخاری)

حدیث کی تشریح:۔

اس حدیث نبوی میں منافقت کی جو علامات بیان کی گئی ہیں ان کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"یعنی چار خصلتیں ایسی ہیں کہ اگر وہ کسی شخص میں ایک ہی وقت اکٹھی پائی جائیں تو وہ اس بات کی علامت ہوں گی کہ وہ شخص خالص منافق ہے اور اگر کسی شخص میں ان میں سے صرف ایک خصلت پائی جائے تو ایسے شخص میں ایک خصلت نفاق کی سمجھی جائے گی حتے کہ وہ اسے ترک کر کے تائب ہو جائے اور وہ چار خصلتیں یہ ہیں کہ:۔

(۱) جب کسی شخص کو امام جماعت یا نظام جماعت کی طرف سے کوئی امانت سپرد ہو خواہ وہ کوئی مالی امانت ہو یا کسی عہدہ وغیرہ کی ذمہ داری کے رنگ میں ہو تو وہ اس میں خیانت کرے

(۲) جب وہ امام جماعت یا دوسرے ذمہ دار افسروں کی طرف منسوب کر کے لوگوں کے سامنے کوئی بات بیان کرے تو اس میں کذب بیانی سے کام لے یا جب وہ امور خوف وامن کے متعلق امام جماعت یا اس سے مقرر کردہ افسران کے پاس کوئی رپورٹ کرے تو اس میں غلط بیانی کا مرتکب ہو

(۳) جب وہ امام جماعت یا عہدیداران جماعت سے جماعتی امور میں کوئی عہد باندھے تو اس میں غداری کرے

(۴) جب اسے امام جماعت یا نظام جماعت سے کوئی اختلاف پیدا ہو تو اس اختلاف کی بنا پر وہ جماعت سے یا تو عملاً منحرف ہو جائے یا بالکل قطع تعلق کر لینے کے لئے تیار ہو جائے۔ (یاد رکھنا چاہیئے کہ فجر کے معنے صرف بدزبانی اور فحش گوئی کے نہیں ہیں بلکہ منحرف ہو جانے اور قطع تعلق کرنے کے بھی ہیں اور اس جگہ حدیث میں یہی معنے مراد ہیں)

یہ وہ چار خصائل ہیں کہ جب کسی شخص میں وہ یکجا پائے جائیں تو وہ یقیناً قسم اول کا منافق ہوگا اور اس کے ایمان کا دعویٰ بالکل جھوٹا سمجھا جائے گا۔ لیکن اگر یہ چار خصائل یکجا نہ پائے جائیں بلکہ ان میں سے صرف بعض پائے جائیں اور بعض نہ پائے جائیں تو ایسا شخص خالص منافق نہیں ہوگا بلکہ حسب حالات دوسری اقسام میں سے سمجھا جائے گا۔ اس حدیث کی تشریح کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ یہ جو چار کمزوریاں حدیث میں بیان ہوئی ہیں ان سے عام لین دین کی کمزوریاں مراد نہیں ہیں کیونکہ عام رنگ کی کمزوریاں تو بعض اوقات ایک سچے مومن میں بھی پائی جا سکتی ہیں پس ان سے عام کمزوریاں مراد نہیں بلکہ تعلقات مابین الافراد والجماعت کے دائرہ کی کمزوریاں مراد ہیں کیونکہ نفاق کے مرض کو اسی حلقہ کے ساتھ مخصوص تعلق ہے اور گو اس میں شبہ نہیں کہ یہ کمزوریاں ایسی قبیح ہیں کہ عام رنگ میں بھی وہ جس کے اندر پائی جائیں وہ کم از کم پختہ مومن نہیں سمجھا جا سکتا۔ لیکن چونکہ نفاق کا تعلق تعلقات مابین الافراد و جماعت سے ہے اس لئے حدیث مندرجہ بالا میں اسی دائرہ کی کمزوریاں مراد ہیں۔ بہر حال نفاق کی یہ چار علامتیں ہیں جو حدیث نے بیان کی ہیں اور یہ علامتیں کم و بیش تینوں قسم کے منافقوں میں پائی جاتی ہیں یعنی قسم اول کے منافق میں جسے حدیث نے خالص منافق کے نام سے یاد کیا ہے وہ سب کی سب پائی جاتی ہیں اور باقی اقسام میں حسب حالات جزءً پائی جاتی ہیں" (چشمۂ عرفان صفحہ ۲۲۵-۲۲۶)

(باقی)

درخواست دعا

۱۔ مکرم شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی کی بیٹی صالحہ اختر صاحبہ لائل پور میں بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ اور انہیں ہر طرح کی پریشانیوں سے نجات دے۔ (شیخ خورشید احمد)

۲۔ لاہور سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب کی والدہ صاحبہ محترمہ جو محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کی ہمشیرہ ہیں شدید طور پر بیمار ہیں احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(خاکسار محمد سعید انصاری۔ سابق مبلغ ملایا)

مسئلۂ تثلیث —— موجودہ مسیحیت کی رگِ حیات

مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی

(قسط نمبر)

پطرس۔ یعقوب۔ یوحنّا

ان کے مقابل پطرس۔ یعقوب اور یوحنا تھے۔ پطرس کی غربت کا یہ حال تھا کہ یہ ننگے ہو کر مچھلیاں پکڑا کرتے تھے۔ یہی حال یعقوب و یوحنا کا تھا۔ ماہی گیری پر ان سبھوں کا گزارا تھا۔ معیارِ زندگی بہت گرا ہؤا تھا۔ بھلا متی۔ لوقا اور پولوس ان لوگوں کو کب خاطر میں لا سکتے تھے۔

اگرچہ "نئے عہد نامے" کی متعدد شہادتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جناب یسوع مسیح کے دل میں ان تینوں غریب لیکن نیک دل آدمیوں کی جو قدر و منزلت تھی وہ متی کی نہیں تھی۔ پولوس اور لوقا تو بعد کی پیداوار ہیں۔ جناب یسوع مسیح نے ہمیشہ ان تینوں پر ہی اعتماد کیا۔ واقعہ صلیب کی رات بھی جب آپ بے قرار ہو ہو کر دعائیں کرتے تھے۔ اپنی دعاؤں میں شرکت کے لئے انہیں تینوں کو بار بار جگایا۔ پھر پطرس کے متعلق فرمایا کہ تو پاک ہے۔ یوحنا ۱۳/۱۰ اور یہ کہہ کر ان کو اپنا جانشین بنایا کہ اب تو میرے برّے کو چرا اور میری بھیڑوں کی نگہبانی کر۔ یوحنا ۲۱/۱۶-۱۸ اور یہ بات تو لوقا کی شہادت سے بھی معلوم ہوتی ہے کہ جناب یسوع مسیح نے پطرس کے لئے انجام بخیر ہونے کی دعا کی تھی۔ (لوقا ۲۲/۳۲)

اسی طرح "یوحنا" آپ کے محبوب ترین شاگرد تھے۔ وہ "صاحب سر" کہلاتے ہیں۔ جناب مسیح نے واقعہ صلیب سے کچھ دیر پہلے انہیں کو اپنی والدہ کی خبرگیری کے لئے مقرر کیا تھا۔ اور یعقوب کے صاحب عمل انسان ہونے کا ثبوت ان کے خط سے ملتا ہے۔

نیا عہد نامہ

مگر افسوس کہ واقعۂ صلیب کے بعد بہت جلد "متی اور پولوس" کی پارٹی کلیسیاؤں پر غالب آ گئی اور پطرس وغیرہ دودھ کی مکھیوں کی طرح نکال کر پھینک دئے گئے۔ آج "نئے عہد نامے" کا پڑھنے والا یہ دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے کہ پولوس کے "عہد نامے" میں چار اناجیل ہیں۔ تو ان میں سے تین پولوس کے خیالات کی ترجمانی کرتی ہیں۔ "رسولوں کے اعمال" میں بھی سب سے زیادہ پولوس کو ہی خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ہے رہ گئے خطوط تو ان کے کیا کہنے۔ ۲۱ خطوط میں سے صرف سات خطوط پطرس یعقوب اور یہوداہ کے ہیں۔ ایک مکاشفہ ہے جو یوحنا عارف کی طرف منسوب ہے باقی چودہ خطوط "پولوس رسول" کے ہیں نئے عہد نامے کی اس ترتیب پر غور کرنے والا اس نتیجہ پر پہنچے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ عہد نامہ جناب مسیح یا ان کے مقرب شاگردوں کے مکتوبات و ملفوظات کا مجموعہ نہیں۔ بلکہ یہ تو مسیحیوں کی ایک پارٹی کا "مینی فسٹو" ہے جس میں شریعت اور عمل کے خلاف علم بغاوت بلند کیا گیا ہے۔ اور یہ یقین اس وقت اور بڑھ جاتا ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس میں پطرس اور ان کے ساتھیوں کے چند خطوط تو ہیں مگر مسیحیوں کے پاس جو ایک کتاب "پطرس کا اعمالنامہ" ہے وہ اس میں نہیں ہے۔ کیا اس عہد نامے میں ان چند خطوط کو محض اس لئے جگہ دی گئی کہ مولفوں پر جانبداری کا الزام نہ آئے؟ ورنہ صحیح تو یہ ہے کہ جناب مسیح کی شخصیت سے روشناس کرانے کے لئے پولوس کے خطوط کی بجائے ان حواریوں کے خطوط وغیرہ کی ضرورت تھی۔ جو جناب مسیح کے صحبت یافتہ تھے اور جن کی سیرت کے آئینے میں جناب مسیح کی اصل شکل و صورت دیکھی جا سکتی تھی۔

پولوس اور عبداللہ بن سبا

پولوس کی شخصیت کلیسیاؤں پر جس طرح اثر انداز ہوئی ہے۔ اور "عقیدۂ تثلیث" نے مسیحی حلقوں میں جو قبولیت حاصل کی اسے دیکھ کر اکثر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا پولوس نے مسیحیت میں وہی کردار ادا کیا جو عبداللہ ابن سبا نے اسلام میں یہ دونوں "یہودی نژاد" تھے۔ عبداللہ ابن سبا کا تعلق یہودیوں کی ایک خفیہ تنظیم سے تھا ممکن ہے کہ وہ "فریسیس" سوسائٹی کا ممبر ہو جس کے متعلق اب یہ کہا جاتا ہے کہ اس کی بنیاد واقعہ صلیب مسیح کے بعد ہی ڈالی گئی اور اس کے بانیوں میں "ہیرودس" کا نام بھی آتا ہے جو عہد مسیح میں حکومت روم کی طرف سے مشرقی ممالک کا گورنر تھا۔ بہرصورت واقعہ کچھ بھی ہو۔ یہ شخص پُراسرار طور پر مسلمان ہؤا۔ اپنی دینداری پرہیزگاری اور عشق رسول ظاہر کرنے کے لئے مجاہدہ و ریاضت اختیار کی۔ پھر "نظام خلافت" درہم برہم کرنے پر کمربستہ ہؤا۔ خلیفۂ وقت کے خلاف لب کشائی شروع کی۔ اور وہ فتنہ برپا کیا کہ خود مسلمانوں کے ایک گروہ نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو نہایت بیدردی سے شہید کر ڈالا۔

جن لوگوں نے عبداللہ ابن سبا کی ڈوریں پکڑی تھیں۔ دن بدن اس میں نئی نئی گرہیں لگتی گئیں اور مسلمانوں کا راستہ پیچ در پیچ ہوتا گیا۔ اسی فتنے کے بعد مسلمانوں میں "اسماعیلیوں" اور "قرمطیوں" کا فرقہ نمودار ہؤا۔ اور "اخوان الصفا" جیسے رسائل شائع ہوئے جس کی تنظیم اور تعلیمات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام جو "مہر نیم روز" کی طرح دنیا پر نمودار ہؤا تھا۔ ایسا مورخ ہے جو ہمیشہ گھنے بادل کے پردے میں رہنا چاہتا ہے۔ رمز و کنایہ میں باتیں کرتا ہے اور توحید و رسالت کی بجائے الوہیت و امامت کا نظریہ پیش کرتا ہے۔

پولوس کی زندگی دیکھئے تو جا بجا اسکے اور "عبداللہ ابن سبا" کے کردار میں یکسانیت نظر آتی ہے۔ وہ بھی "عبداللہ بن سبا" کی طرح پُراسرار طور پر دائرۂ مسیحیت میں آتا ہے اور "پطرس" جن کے ذمہ مسیح کی بھیڑوں کی گلہ بانی تھی۔ ان کے خلاف صف آرا ہو جاتا ہے۔ تورات جس کے احکام میں سب سے بڑا حکم یہ ہے کہ "تو خداوند اپنے خدا کے ساتھ اپنے سارے دل۔ اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ (متی ۲۲/۳۷) اس کو پس پشت ڈال کر نظریۂ تثلیث کو فروغ دیتا ہے اور مسیحیوں کو شریعت کی حدود توڑنے پر آمادہ کرتا ہے۔

یہ پولوس کا عطیہ ہے کہ جب مسیحیت پر ریسرچ کرنے والے اس کا تعلق دوسرے مذاہب سے قائم کرنا چاہتے ہیں تو اسکے بنیادی عقیدے کی نظیر مشرکانہ مذاہب میں بہت جلد مل جاتی ہے۔ اور جن مذاہب میں توحید پر زور دیا گیا ہے۔ اس سے اس کی کوئی نسبت قائم نہیں ہوتی۔

(باقی)

سمیع اللہ۔ انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی

اہل ربوہ سے

صفائی ایمان کا حصہ ہے

مجلس مرکزیہ کے زیر انتظام ۱۰ رجولائی سے ۱۶ رجولائی تک ہفتہ صفائی منایا جا رہا ہے اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے۔

۱۔ اپنے ظاہر و باطن کو پاکیزہ رکھیں۔ اللہ تعالےٰ نظافت کو پسند فرماتا ہے۔

۲۔ اپنے گھروں کے اندر اور باہر اپنے ماحول میں صفائی کا اہتمام کریں۔

۳۔ روزانہ منجن یا مسواک ایک بار ضرور کریں۔ چھوٹے بچوں کو بھی عادت ڈالیں۔

۴۔ راستوں سے تکلیف دہ چیزیں مثلاً کانٹے کیل پھلوں کے چھلکے وغیرہ دور کیجئے۔

۵۔ ردّی اور کوڑا کرکٹ گھر کے ایک کونہ میں کسی ٹین میں محفوظ کریں۔ جگہ بجگہ گندگی نہ پھیلائی جائے۔

۶۔ مساجد میں صاف ستھرا لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر جائیں۔

۷۔ بچوں کو ٹوپی پہن کر نماز کی عادت ڈالیں۔

۸۔ اجتماعی اور انفرادی طور پر صفائی کا انتظام کیا جائے۔

۹۔ حلقہ جات میں ڈاکٹر صاحبان کے ذریعہ طبّی معائنہ کروایا جا رہا ہے۔ احباب ان کی خدمات سے مستفید ہوں۔

(مہتمم مقامی)

درخواستِ دعا

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ عزیزی پروین اختر چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب جماعت درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ اسکی کاملہ صحت کے لئے دعا فرما دیں۔

اشفاق احمد ولد شیخ عطا الٰہی صاحب مرحوم احمدی
مینیجر شمیم گلزار کاٹن ملکینی فیکٹری ایریا۔ سرگودھا

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

۵/۶۲/۶ تا ۵/۶۲/۱۰

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی مع ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر	اسماء	رقم
۳۴۱	احباب جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور بذریعہ مکرم چوہدری نور احمد خاں صاحب	۲۳—۰۰
۳۴۲	" " حلقہ دھرمپورہ لاہور بذریعہ مکرم بشارت احمد صاحب	۱۰—۰۰
۳۴۳	" " " پشاور بذریعہ مکرم محمد سلیم خاں صاحب	۴۹—۰۰
۳۴۴	مکرم منور احمد صاحب محمود پشاور	۱۰—۰۰
۳۴۵	مکرم نور اسلام صاحب "	۲۰—۰۰
۳۴۶	احباب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ بذریعہ مکرم ملک محمد اکرم صاحب	۴۷—۰۰
۳۴۷	مکرم ایس اے ودود کھلنا مشرقی پاکستان	۴۰—۰۰
۳۴۸	مکرم عطاء الحق صاحب پرویز کوئٹہ	۵۰—۰۰
۳۴۹	مکرم قاضی عبدالحمید صاحب اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۱۰—۰۰
۳۵۰	مکرم مرزا خدابخش صاحب گجرات از مرحوم والدین	۲۵—۰۰
۳۵۱	مکرم الحاج بختیار احمد خاں صاحب پشاور	۳۹—۰۰
۳۵۲	مکرم مرزا مجید احمد صاحب کراچی	۱۷—۰۰
۳۵۳	محترمہ زکیہ خاتون صاحبہ "	۲۰—۰۰
۳۵۴	درویش اینڈ کو "	۲۰—۰۰
۳۵۵	محترمہ بیگم صاحبہ محمد اسحٰق صاحب کراچی	۶۰—۰۰
۳۵۶	احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب	۶۷—۴۰
۳۵۷	" " بھکہ ضلع سرگودہا بذریعہ مکرم ملک مختار احمد صاحب	۱۰—۰۰
۳۵۸	مکرم سید سہیل احمد صاحب C.S.P ڈھاکہ مشرقی پاکستان	۱۰۰—۰۰
۳۵۹	مکرم خواجہ محمد صاحب علاقہ خوست کابل	۲۰—۰۰
۳۶۰	احباب جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ بذریعہ مکرم سید لعل شاہ صاحب	۱۴—۱۴

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ایک مخلص بہن کے لئے درخواستِ دعا

محترمہ نور جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب چنیوٹ بذریعہ مکرم شیخ محمد عمر شیراز صاحب صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ مبلغ -/۶۰۰ روپے کا عطیہ بہ تفصیل ذیل۔ از خود -/۳۰۰ اور نومولود عزیز منصور احمد -/۳۰۰ برائے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) ارسال کرتے ہوئے قارئین الفضل سے دعا کی ملتجی ہیں۔ محترمہ موصوفہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے فرزند عطا فرمایا ہے۔ وہ خود بعارضہ بخار بیمار ہیں اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس مخلص بہن کو اپنے فضل وکرم سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور ان کی اس قربانی کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین اور سلسلہ کے لئے ایک مفید وجود بنائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

دُعائے مغفرت:۔ ہمیری بہن منصور الاسلام صاحبہ دختر سید محمد شاہ صاحب مرحوم اہلیہ سید یار محمد شاہ صاحب آف شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ مورخہ ۴/۷/۶۲ بوقت پانچ بجے صبح کوئی تقریباً دو سال بیمار رہ کر اس دار فانی سے رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بڑی خوبیوں کی مالک تھی۔ احباب سے درخواست ہے کہ محترمہ مرحومہ کے بلند درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ کریم مرحومہ کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(خاکسار سید عبدالغفور شاہ۔ رحمان پورہ۔ اچھرہ۔ لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

کتاب تفہیمات ربانیہ کے متعلق ضروری اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تفہیمات ربانیہ کی عمدہ کتابت شروع ہو رہی ہے۔ عشرہ کاملہ کے اعتراضات کے علاوہ نئے اعتراضات کے جوابات بھی شامل ہو رہے ہیں۔ سابقہ ضخامت پر سو صفحات کا اضافہ ہو رہا ہے اب حجم آٹھ سو بڑے صفحات ہوگا۔ قیمت سفید کاغذ مجلد گیارہ روپے ہوگی۔ فوری طور پر پیشگی بھیجنے والوں سے دس روپے قیمت لی جائے گی۔ عام اخباری کاغذ پر قیمت ۸/۱ روپے ہوگی پیشگی بھیجنے والوں سے سات روپے قیمت لی جائے گی۔ محدود تعداد طبع ہوگی۔ اپنے دوستوں کو آگاہ فرماویں اور مطلوبہ تعداد سے جلد مطلع فرماویں۔ قیمت پیشگی بھجوا کر فائدہ اٹھائیں اور طباعت میں تعاون فرماویں۔ اگر کوئی نیا اعتراض قابلِ جواب سمجھیں تو پندرہ بیس دن کے اندر اندر مطلع فرماویں تا اس کا جواب بھی شامل ہو جائے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری۔ ربوہ)

اعلانات دارالقضاء

۱۔ محترم خان عزیز محمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ بہاولپور نے لکھا ہے کہ میری مرحومہ اہلیہ محبوب النساء بیگم صاحبہ کے امانتی کھاتہ ۳۶/۳۶ تحریک جدید میں مبلغ -/۲۳۰ روپے جمع ہیں مرحومہ کی طرف سے یہ رقم مد زکوٰۃ میں منتقل کر دی جائے۔ میرے دونوں لڑکوں (خان رفیق محمد خان صاحب طاہر اور خان لئیق محمد خان صاحب ناصر) نے بھی اس سے اتفاق کیا ہے۔ چنانچہ اس تحریر پر ان دونوں کے دستخط موجود ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

۲۔ مکرم خان اختر احمد خان صاحب A-71 پیپلز کالونی لائل پور نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ مکرمہ شمشاد بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں مرحومہ کے نام محلہ دارالرحمت ربوہ میں دس مرلہ کا ایک قطعہ ۱۴/۵ الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ اب میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ اس بارہ میں مرحومہ کے تمام بچوں (طاہر محمود صاحب ولد اختر احمد خان صاحب۔ کوثر تسنیم صاحبہ بنت اختر احمد خان صاحب اور بشریٰ صبیحہ صاحبہ بنت اختر احمد خان صاحب) نے اپنی رضامندی کی تحریر لکھ دی ہے۔

اس رضامندی کی تحریر پر بطور گواہ مکرم خان صالح احمد خان صاحب برادر خان اختر احمد خان صاحب اور مکرم مرزا منظور احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لائل پور اور مکرم عبداللطیف صاحب معاون اصلاح وارشاد کے دستخط موجود ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

ماہ جولائی کا ماہنامہ الفرقان

رسالہ الفرقان اپنی مقررہ تاریخ دس جولائی کو ربوہ سے پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ یہ نمبر بھی ایک اہم نمبر ہے۔ جن خریدار صاحبان کو بیس جولائی تک رسالہ نہ ملے وہ اطلاع بھجوائیں رسالہ انہیں دوبارہ بھیجا جائے گا۔ اور ان کی شکایت پوسٹ ماسٹر صاحب جنرل لاہور کی خدمت میں بھیج دی جائے گی۔

رسالہ کا سالانہ چندہ چھ روپے ہے۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

تلاش گمشدہ:۔ غلام احمد صاحب ابن مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۸/۲۰ ب شیخپور ضلع سرگودہا عمر ۳۰/۳۲ سال دو اڑھائی ماہ سے لاپتہ ہیں ان کے بچوں کی حالت نہایت ناگفتہ بہ ہے۔ وہ اس اعلان کو پڑھتے یا سنتے ہی گھر واپس آجائیں۔ اگر کسی صاحب کو ان کا پتہ ہو تو ان کا صحیح پتہ تحریر فرمائیں۔

(ملک محمد معظم وقف جدید شاہدیوال)

درخواست دعا

خاکسار کا بھانجا طارق محمود بیٹ کی بیماری میں مبتلا ہے تمام احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت عطا کرے۔ (خاکسار شیخ علی اکبر قبولہ تحصیل پاکپتن ضلع منٹگمری)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مظفر آباد۔ ۱۴ر جولائی۔ بھارت نے آزاد کشمیر کے قصبہ چکنوٹ کے قریب بھاری تعداد میں فوج جمع کر دی ہے یہ فوج جو جدید ترین خود کار ہتھیاروں سے مسلح ہے، اس علاقے میں زبردست نقل و حرکت کر رہی ہے اور اس امر کا خدشہ ہے کہ بھارتی فوج چکنوٹ کے قصبہ پر قبضہ کرنے کی ایک اور کوشش کرے گی یہ قصبہ جنگ بندی کے وقت سے حکومت آزاد کشمیر کے کنٹرول میں ہے۔ بھارتی فوج نے اکتوبر ۶۳ء میں بھی اس پر طاقت کے ذریعے قبضہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ مگر آزاد کشمیر کی مسلح پولیس نے بھارتی فوج کے حملے کو ناکام بنا دیا تھا۔

جنگ بندی لائن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق چکنوٹ کے علاوہ جنگ بندی لائن کے دوسرے مقامات پر بھی بھارتی فوجیں جمع ہیں۔

• چاٹگانگ۔ ۱۴ر جولائی۔ قائم مقام صدر مسٹر فضل القادر چوہدری نے کل یہاں کہا کہ سیاسی جماعتوں کو اس بات کا اختیار رہے کہ وہ قومی مسائل پر مختلف رائے رکھیں لیکن قومی سالمیت کے بنیادی مسائل کے معاملہ میں کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہیئے، اور اس مسئلہ پر تمام جماعتوں کو متفق ہونا چاہیئے، انھوں نے کہا کہ ہر شخص کو اختیار ہے کہ وہ آگے بڑھنے کی کوشش کرے۔ لیکن اسے اپنی خواہش کی تکمیل قومی مفادات کی حدود کے اندر رہ کر کرنی چاہیئے ان حدود کو پھلانگنا ملک کے ساتھ غداری ہے قائم مقام صدر مسلم انسٹی ٹیوٹ ہال میں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے خطاب کر رہے تھے۔

• پیکنگ ۱۴ر جولائی۔ چین نے دعوے کیا ہے کہ بھارت کے لڑاکا طیارے مسلسل چینی سرحدوں کے خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ چین کے ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی طیارے مہاسم اور دوسرے شہروں پر دور دور تک پروازیں کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ سنکیانگ میں بھارتی طیاروں کو دیکھا گیا ہے بیان میں بھارت کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ سرحدوں کی خلاف ورزی بند کرے

• ڈھاکہ ۱۴ر جولائی۔ محکمہ صحت کے حکام نے ڈھاکہ شہر میں ٹائیفائڈ کے ٹیکے لگانے کی مہم شروع کر دی ہے یہ مہم مقامی اخبارات کی اس خبر کے شائع کی گئی ہے کہ شہر میں ٹائیفائڈ کی وبا پھیل رہی ہے اور اب تک چار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایک حالیہ سرکاری اعلان کے مطابق بھی شہر کے علاقوں سے ٹائیفائڈ کی اطلاع ملی ہے اور اب تک دس مریضوں کو سلیم اللہ میڈیکل کالج ہسپتال میں داخل کیا جا چکا ہے۔

• کراچی ۱۴ر جولائی۔ امریکہ نے پاکستان کو لوہا۔ فولاد اور دوسری اشیاء درآمد کرنے کے لئے دس کروڑ روپے قرضہ دیا ہے۔

• نئی دہلی ۱۴ر جولائی۔ مقبوضہ کشمیر کے

ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ڈوڈا کے مقام پر سرکاری اہلکاروں پر حملہ کرنے کے الزام میں محاذ رائے شماری کے ۱۶ کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے پولیس کے ایک بیان کے مطابق محاذ کے کارکنوں نے ۲۳ر جون کو نیشنل کانفرنس کا ایک جلسہ درہم برہم کیا تھا۔ اور کانفرنس کے لیڈروں پر حملہ کیا تھا چنانچہ پولیس کو گولی چلانی پڑی لیکن اس سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے

• نکوسیا ۱۴ر جولائی۔ قبرص کے صدر میکاریوس نے جزیرہ کی شمالی مغربی بندرگاہ منصورہ کی ناکہ بندی کا حکم دے دیا ہے یہ حکم کابینہ کے ایک خاص اجلاس کے بعد جاری کیا گیا جس میں اس اطلاع پر غور کیا گیا تھا کہ ترکی خاموشی سے قبرص میں فوج اتار رہا ہے اور ترکی نے الزام لگایا ہے کہ یونان قبرص میں فوج اور اسلحہ بھیج رہا ہے۔

ترکی کے وزیر خارجہ مسٹر ارکن نے ترکی فوجوں کے قبرص میں اترنے کی افواہ کی تردید کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ یہ خبر محض شرارت انگیز ہے کہ ترکی کے کسی با اختیار ذریعہ نے قبرص میں فوجیں اتارنے کی اطلاع کی تصدیق کر دی ہے

• لوساکا (رہوڈیشیا) ۱۴ر جولائی۔ جنوبی افریقہ میں اسرائیل کی ریشہ دوانیوں کے خلاف لوگوں میں نفرت کے جذبات پرورش پا رہے ہیں اور اس نفرت کے مظاہرے شروع ہو گئے ہیں چار نوجوانوں نے گزشتہ روز یہاں ایک اسرائیلی انجمن کے دفتر پر حملہ کر کے اسرائیلی پرچم کو جلا دیا۔ فرنیچر توڑ پھوڑ دیا اور چوکیداروں کو گولی چلانے کی دھمکی دے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

• لندن ۱۴ر جولائی۔ صدر ایوب نے کل یہاں کہا کہ لاؤس کے حالیہ بحران کے موقعہ پر امریکہ اور عوامی جمہوریہ چین نے میری معرفت پیغامات کا تبادلہ کیا تھا۔

• ماسکو ۱۴ر جولائی۔ ماسکو ریڈیو کی اطلاع کے مطابق انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو نے کل روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف سے غیر رسمی ملاقات کی۔

• بغداد ۱۴ر جولائی۔ عراقی کابینہ نے گزشتہ روز فیصلہ کیا ہے کہ عراق وزارت خارجہ کے حکام کو غیر ملکی عورتوں سے شادی کی ممانعت کر دی جائے اس حکم کا اطلاق عرب ممالک پر نہیں ہوگا۔

• پیکنگ ۱۴ر جولائی۔ لاؤس کی وفادار فوج نے گزشتہ جمعرات کو مونگ کین کے علاقہ میں امریکہ کے ۲۸ ٹی بمبار لڑاکا طیارے کو مار گرایا یہ بات یہاں کے کھانگ کھے کی ایک رپورٹ میں بتائی گئی ہے۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ
کے متعلق
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ اس فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے لوگ صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"۔۔۔

"پھر بعض دفعہ لوگ اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے روپیہ جمع کرتے رہتے ہیں اسی طرح بعض لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیوں کے لئے روپیہ جمع کرتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ بعض لوگوں کے لڑکے اور لڑکیاں جوان نہ ہوئے ہوں اور ان کو دو چار سال بعد اس روپیہ کی ضرورت پیش آنے والی ہو ایسے لوگوں کو بھی چاہیئے کہ وہ یہ روپیہ جماعت کے خزانہ میں جمع کرا دیں۔"

میں امید کرتا ہوں کہ احباب سے جس قدر جلد ممکن ہو سکا حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں گے۔

(افسر خزانہ، صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیز خلیل احمد حال لندن کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا مورخہ ۴/۶/۶۴ کو عطا فرمایا ہے نومولود محترم سید جمعدار محمد خان صاحب مرحوم آف دوالمیال ضلع جہلم کا پوتا ہے مکرم محترم مرزا ناصر علی صاحب (آف گورنمنٹ کالج لاہور) کا نواسہ ہے۔ تمام بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ بچہ کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔ نیز بچہ کی والدہ کی صحت کے لئے بھی دعا کی جاوے۔

(محمد صدیق شمس پروپرائٹر سلک کارز سٹور گول بازار ربوہ)

• نئی دہلی ۱۴ر جولائی۔ دہلی میں دو دن کی بارش کے نتیجہ میں گذشتہ شب ایک دو منزلہ عمارت گر گئی جس کے نتیجہ میں دس افراد ہلاک ہو گئے۔ مرنے والوں میں زیادہ تر بچے شامل ہیں۔ زخمیوں کی تعداد چھ ہے۔

"ہم کشمیر کو آزاد کرائے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے"

کشمیریوں کی آواز کو طاقت یا روپیہ سے نہیں دبایا جا سکتا" شیخ عبداللہ کا اعلان)

سری نگر۔ ۱۵ رجولائی۔ شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ ہم کشمیر کو بھارت کے پنجۂ استبداد سے آزاد کرائے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ آپ نے اعلان کیا کہ جب تک بھارت اپنا رویہ نہیں بدلے گا اور کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو تسلیم نہیں کرے گا۔ بھارت کے خلاف کشمیریوں کی جد و جہد جاری رہے گی۔

شیخ محمد عبداللہ بیرک کے دورۂ شمالی کشمیر کے موقعہ پر ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ کشمیری رہنما نے کہا کہ بھارت کے فرقہ پرست اور انتہا پسند عناصر کو یہ بات سمجھ لینی چاہیئے کہ کشمیریوں کی آواز کو طاقت کے ذریعہ نہیں دبایا جا سکتا۔ اور نہ ہی انہیں روپیہ پیسہ سے خریدا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ بھارتی پراپیگنڈہ حقیقت پر پردہ نہیں ڈال سکے گا۔ اور نہ ہی کشمیریوں کو حق خود ارادیت سے محروم کر سکے گا۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ جو لوگ کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی حمایت کرتے ہیں۔ وہ ہمارے دوست ہیں کشمیری رہنما نے کہا کہ کشمیری برصغیر کی فضا کو مکدر نہیں کرنا چاہتے لیکن اگر بھارت نے ہٹ دھرمی سے کام لیا تو ہم برصغیر کے لئے خطرہ پیدا کر دیں گے۔

دو بسوں میں خوفناک تصادم

پانچ مسافر جاں بحق ہو گئے۔

ننکانہ صاحب۔ ۱۵ رجولائی۔ سانگلہ ہل کے قریب شیخوپورہ، لائل پور روڈ پر دو مسافر بسوں کے خوفناک تصادم میں پانچ افراد ہلاک اور بیس سخت زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں تین عورتیں اور دو بچے بھی شامل ہیں اس خوفناک حادثہ میں دونوں بسوں کے پرخچے اڑ گئے!

مکان گرنے سے دس افراد ہلاک چھ مجروح

نئی دہلی ۱۵ رجولائی۔ نئی دہلی کے علاقہ میں ایک مکان گرنے سے دس افراد جاں بحق اور چھ مجروح ہو گئے۔ مکان گرنے کی وجہ شدید بارش بتائی جاتی ہے جو گذشتہ ہفتہ سے ہو رہی ہے حادثہ نصف شب کے قریب پیش آیا۔ جب مکین گہری نیند سو رہے تھے ایک سترہ سالہ لڑکے کے سوا گھر کے تمام افراد ملبے تلے دب گئے ان میں سے دس نے ملبہ میں سے نکالے جانے سے پہلے دم توڑ دیا۔ باقی چھ افراد کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا جہاں تین کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے

دیوار گرنے سے دو کمسن بھائی جاں بحق ہوگئے

سید مٹھا بازار میں المناک حادثہ

لاہور ۱۵ رجولائی۔ سید مٹھا بازار میں ایک بوسیدہ دیوار گرنے سے دو کمسن بھائی ہلاک اور دو شدید زخمی ہو گئے زخمیوں میں سے ۲۵ سالہ بشیر کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے بتایا گیا ہے کہ کچھ عرصہ قبل بشیر احمد اپنی بوڑھی ماں اور چھ بہن بھائیوں کو لے کر تالاب پانی والے سے سید مٹھا کی گلی رادھا کشن میں آکر رہنے لگا گذشتہ رات کو انہیں کمرے میں گرمی محسوس ہوئی تو انہوں نے اپنے مکان سے پانچ گز کے فاصلے پر اپنی دو چار پائیاں بچھا لیں ایک پر بشیر احمد اور یوسف اور دوسری پر ۹ سالہ رشید اور بارہ سالہ حمید سو گئے رات کے دو بجے اچانک گلی کی ایک بوسیدہ دیوار گر پڑی چاروں بھائی اس کے نیچے دب گئے محلہ کے لوگ شور سن کر موقعہ پر پہنچے آدھ گھنٹے کی کوشش کے بعد تین کو زندہ نکال لیا گیا اور ایک بھائی رشید موقعہ پر جاں بحق ہو گیا باقی بھائیوں کو ہسپتال میں پہنچا دیا گیا جہاں بارہ گھنٹے کی مسلسل طبی امداد کے باوجود حمید بھی جانبر نہ ہو سکا۔ یوسف کو معمولی چوٹیں آئیں البتہ بشیر احمد کی نازک بیان کی جاتی ہے بتایا گیا ہے کہ ۸ سال قبل بشیر کا والد فوت ہو گیا تھا اور اس کے مرنے کے بعد دو جوان سال بھائی یکے بعد دیگرے حادثہ کا شکار ہو گئے تھے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۱۰ رجولائی بروز جمعۃ المبارک مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے میرے بڑے بیٹے ملک محمد صفی اللہ خان لیبارٹری اسسٹنٹ ریلوے کیرج ہسپتال لاہور کا نکاح مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی کے برادر بزرگ مکرم ملک عبدالرشید صاحب کی بڑی صاحبزادی بلقیس اختر کے ساتھ بعوض دو ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ اور اسی طرح میرے چھوٹے بیٹے ملک محمد نصیر اللہ خان ٹیچر پرائمری سکول فیکٹری ایریا ربوہ کا نکاح کا اعلان بھی ملک عبدالرشید صاحب کی چھوٹی صاحبزادی انیس اختر کے ساتھ دو ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔

احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ یہ رشتے جانبین کے لیے باعث برکت اور ازدیاد محبت ہوں۔

خاکسار محمد خفیر اللہ خان

(سابق ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز۔ محلہ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

صدر ایوب نے ایشیا میں پنڈت نہرو کی جگہ سنبھال لی ہے

دولت مشترکہ کانفرنس میں صدر ایوب کے کردار پر برطانوی اخبارات کے تبصرے

لندن ۱۵ رجولائی — برطانوی دولت مشترکہ کی کانفرنس میں صدر ایوب کے کردار پر برطانوی پریس میں بڑے خوشگوار رد عمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار "آبزرور" نے صدر ایوب کو ایشیا کا عظیم لیڈر قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے ایشیا میں پنڈت نہرو کا خلا پُر کر دیا ہے۔ اخبارات میں اقتصادی سامراج سے متعلق صدر ایوب کے فقرے کو بھی بہت اچھالا گیا ہے اور پاک بھارت اختلافات ختم کرنے اور تنازعہ کشمیر کے تصفیہ پر زور دیا گیا ہے۔

ٹائمز نے لکھا ہے کہ ہم دولت مشترکہ کو نہ تو ہر پہلو سے مفید قرار دے سکتے ہیں اور نہ قطعی غیر مفید کہہ سکتے ہیں۔ اس میں معاملات زیر بحث بھی لائے جاتے ہیں اور ان پر غور ملتوی بھی کیا جاتا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ کانفرنس میں اس مرتبہ پنڈت نہرو کو بڑے شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا اور مسٹر شاستری کے کانفرنس میں شرکت نہ کرنے پر افسوس کا اظہار بھی ہوا۔ لیکن یہ پوچھا جا سکتا ہے کہ کشمیر کے تنازعہ کیا ہوا۔

"گارڈین" نے لکھا ہے کہ دولت مشترکہ نے پاک و بھارت تعلقات کو بہتر بنانے میں حصہ لیا ہے۔ بھارتی وزیر اعظم شاستری اگرچہ موجود نہیں ہیں لیکن کرشنما چاری اور مسز اندرا گاندھی اپنے ملک کی کچھ کم نمائندہ نہیں ہیں۔ گارجین نے صدر ایوب کی پہلے دن کی تقریر اپنے صفحہ اول پر نمایاں طور پر شائع کی۔ اور اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے سربراہ نے مغربی ممالک کے اقتصادی سامراج کا ذکر کرکے دولت مشترکہ کانفرنس کو ایک نیا موضوع عطا کیا۔

اخبار نے لکھا کہ صدر نے اپنی تقریر میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ قابل غور اور قابل عمل ہے اور کیا ہی اچھا ہو کہ برطانوی وزیر اعظم کانفرنس کو اقتصادی امداد اور فنی تعاون کا نخہ پیش کریں

سنڈے ٹائمز نے کہا کہ صدر ایوب نے بھارت سے مصالحت کے بارے میں نرمی اور مفاہمت سے بھرپور لہجہ استعمال کیا ہے اور یہ بات بڑی مسرت انگیز ہے کہ کرشنما چاری نے اسی لب و لہجہ میں اس کا جواب دیا ہے۔

صدر ایوب کا انتخاب یقینی ہے

:- خورشید :-

لاہور ۱۵۔ جولائی — مرکزی وزیر قانون شیخ خورشید احمد نے کہا ہے کہ آئندہ انتخاب میں صدر ایوب خاں بھاری اکثریت سے کامیاب ہو جائیں گے۔ کراچی روانہ ہونے سے قبل انہوں نے ریلوے سٹیشن پر اخباری نمائندوں کو بتایا کہ مخالف پارٹیاں کوئی صدارتی امیدوار کھڑا کریں یا نہ صدر ایوب کی کامیابی یقینی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا ہے کہ انتخاب میں تاخیر نہیں کی جائیگی۔

خاص دُعا کی التماس

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)

مکرم چوہدری مجید احمد صاحب سیال جو حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رضی اللہ عنہ کے بھتیجے اور ایک نہایت مخلص نوجوان ہیں کچھ عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آ رہے ہیں۔ آج کل مرض کے دوبارہ حملہ کی وجہ سے میو ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب جماعت سے پُر زور التماس کرتا ہوں کہ ان کو اپنی دردمندانہ دعاؤں میں یاد رکھیں عین جوانی کے عالم میں یہ بیماری ان کے اور ان کے لواحقین اور حلقہ احباب کے لئے غیر معمولی پریشانی کا موجب ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین +

صدر ایوب کو دورۂ اردن کی دعوت

بیروت ۱۵۔ جولائی — اردن کے شاہ حسین نے پاکستان کے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کو اردن کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت دی ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۲۵